السلام علیکم

گزارش ہے کہ ہمارے گاؤں میں ایک مسجد ہے جس کو ہم شہید کر کے دوبارہ تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ کچھ ناگوار حالات کی وجہ سے ہم مسجد کو موجودہ جگہ سے تقریباً ایک یا دو ایکڑ دور دوسری جگہ تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ کیا ایسا ممکن ہے یا نہیں؟ اس سلسلے میں ہماری رہنمائی فرمائی جائے۔

دار الافتاء
فتوی نمبر ۷۶/م
۱۸۹
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

05 AUG 2017

نام: عاطف فرید

والد کا نام: غلام فرید

الجواب

دوسری جگہ مسجد تعمیر کرنے کی بجائے قدیم جگہ پر مسجد تعمیر کرنا شرعاً لازم اور ضروری ہے۔ اس لیے کہ جو جگہ ایک دفعہ مسجد شرعی بن جائے وہ جگہ ہمیشہ مسجد ہی رہتی ہے۔ اگر بالفرض دوسری جگہ پر مسجد بنائی گئی تب بھی سابق جگہ مسجد ہی رہے گی۔ اسے بیچنا، تبادلہ کرنا یا کسی دوسرے استعمال میں لانا شرعاً حرام ہے۔

فلا یعود میراثا ولا یجوز نقلہ ونقل مالہ الی مسجد آخر سواء کانوا یصلون فیہ اولا وھو الفتوی (شامی ص ۳۵۷ ج ۴)

فقط واللہ اعلم

کتبہ محمد ...

۱۲/۱۱/۱۴۳۸ھ

05 AUG 2017

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ

۱۲/۱۱/۱۴۳۸

دار الافتاء جامعہ خیر المدارس ملتان

مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

معین مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

۷۶/م
۱۸۹